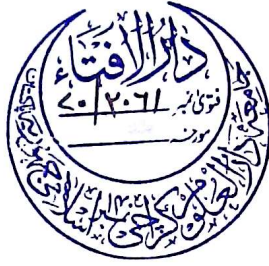


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم:

- 1: بعض لوگ رجب کی مختلف تاریخوں میں روزے رکھنے کا اہتمام کرتے ہیں، اور روزوں کی مختلف فضیلتیں بیان کرتے ہیں، ایک جگہ سنا تھا کہ رجب کے پہلے دن روزہ رکھنے سے تین سالوں کے گناہ معاف ہوتے ہیں، دوسرے دن دو سالوں کے اور تیسرے دن روزہ رکھنے سے ایک سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں، اور پھر ہر دن کے روزے کا ثواب ایک مہینے کے برابر ہے، کیا ایسی کوئی حدیث ہے؟
- 2: ان دنوں میں روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے؟
- 3: رجب کے کونڈوں کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 4: اگر کسی خاص چیز کو ایصالِ ثواب کیلئے مخصوص نہ کیا جائے، بلکہ جو میسر ہو اسے ہی ایصالِ ثواب کے طور پر دیدیا جائے یا یاسین وغیرہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کیا جائے، البتہ سہولت کی خاطر 15 یا 22 رجب تاریخ متعین کر لیں تو کیا حکم ہے؟
- 5: امام جعفر صادقؑ کی پیدائش اور وفات کس مہینے میں ہوئی تھی، مختلف باتیں سننے میں آئی ہیں، صحیح تاریخ کیا تھی؟
- 6: نبی اکرم ﷺ کو معراج کا سفر کس تاریخ کو کرایا گیا؟

سائل: عبداللہ
بیتہ: نزد مبارک مسجد سیکور
نونمبر: 0321-6438936
(جواب منسلک ہے)



الجواب حامدًا ومصليًا

(۲،۱)۔۔۔ مذکورہ روایت علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے اپنی کتاب "الجامع الصغير من حدیث البشير النذير" میں نقل کی ہے، لیکن یہ روایت حضرات محدثین کے نزدیک بہت زیادہ ضعیف ہے، لہذا اس فضیلت کی بناء پر روزہ نہ رکھنا چاہئے، ویسے عام نفل روزہ کی طرح روزہ رکھنا درست ہے۔

الجامع الصغير من حدیث البشير النذير - (۲ / ۴۴)

۵۰۵۱- صوم أول يوم من رجب كفارة ثلاث سنين، والثاني كفارة

سنتين، والثالث كفارة سنة، ثم كل يوم شهرا

أبو محمد الخلال في فضائل رجب عن ابن عباس (ض)

السنن والمبتدعات - (۱ / ۱۴۲) لمحمد عبد السلام خضر الشقيري

وحدیث 'صوم أول يوم من رجب كفارة ثلاث سنين والثاني كفارة

سنتين، والثالث كفارة سنة، ثم كل يوم شهراً' ذكره في الجامع عن

الخلال وضعفه، وقال شارحه: وإسناده ساقط.

فيض القدير - (۴ / ۲۷۷) للعلامة محمد عبد الرؤوف المناوي

(صوم أول يوم من رجب كفارة ثلاث سنين والثاني كفارة سنتين والثالث

كفارة سنة ثم كل يوم شهراً) أي صوم كل يوم من أيامه الباقية بعد

الثلاث يكفر شهراً (أبو محمد الخلال في فضائل رجب عن ابن عباس)

حدیث ضعیف جدا قال ابن الصلاح وغيره: لم يثبت في صوم رجب

نهي ولا ندب، وأصل الصوم مندوب في رجب وغيره وقال ابن رجب:

لم يصح في فضل صوم رجب بخصوصه شيء عن النبي صلى الله عليه

وسلم ولا عن أصحابه. قال المصنف: وأمثلة ما ورد في صومه

(۳)۔۔۔ رجب کے کونڈوں کی رسم بے اصل، من گھڑت اور بدعت ہے، شریعت میں اس کا

کوئی ثبوت نہیں، اس سے احتراز کرنا لازم ہے۔ (ماخذہ التبویب ۶۳/۱۳۶۵)



(جاری ہے۔۔۔)

(۴)۔۔ ایصالِ ثواب کیلئے مذکورہ تاریخوں کو سہولت کی خاطر بھی متعین کرنا درست نہیں؛ کیونکہ ان دنوں میں خاص طریقہ سے ایصالِ ثواب کرنا اور اس کا التزام کرنا اہل بدعت کا شعار بن چکا ہے، اور ایسا کرنے سے ان کے ساتھ مشابہت ہوگی۔ (مستفاد من امداد السائلین ص ۱۳۶ ج ۱)
 (۵)۔۔ صحیح تاریخ معلوم نہیں۔

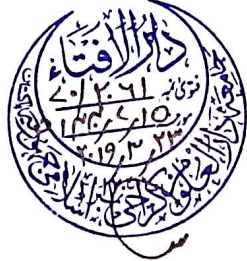
(۶)۔۔ صحیح اور راجح تاریخ معلوم نہیں۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ
 دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
 ۱۳ / رجب المرجب / ۱۴۴۰ھ
 ۲۱ / مارچ / ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح
 مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
 ۱۳ / رجب المرجب / ۱۴۴۰ھ
 ۲۱ / مارچ / ۲۰۱۹ء



الجواب صحیح
 بہنو بہنو بہنو بہنو
 دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
 ۱۴ / رجب المرجب / ۱۴۴۰ھ



۱	اسماء کبریٰ
۲	نور محمد علی
۳	نور محمد علی
۴	نور محمد علی
۵	نور محمد علی
۶	نور محمد علی
۷	نور محمد علی
۸	نور محمد علی
۹	نور محمد علی
۱۰	نور محمد علی
۱۱	نور محمد علی
۱۲	نور محمد علی
۱۳	نور محمد علی
۱۴	نور محمد علی
۱۵	نور محمد علی
۱۶	نور محمد علی
۱۷	نور محمد علی
۱۸	نور محمد علی
۱۹	نور محمد علی
۲۰	نور محمد علی
۲۱	نور محمد علی
۲۲	نور محمد علی
۲۳	نور محمد علی
۲۴	نور محمد علی
۲۵	نور محمد علی
۲۶	نور محمد علی
۲۷	نور محمد علی
۲۸	نور محمد علی
۲۹	نور محمد علی
۳۰	نور محمد علی
۳۱	نور محمد علی
۳۲	نور محمد علی
۳۳	نور محمد علی
۳۴	نور محمد علی
۳۵	نور محمد علی
۳۶	نور محمد علی
۳۷	نور محمد علی
۳۸	نور محمد علی
۳۹	نور محمد علی
۴۰	نور محمد علی
۴۱	نور محمد علی
۴۲	نور محمد علی
۴۳	نور محمد علی
۴۴	نور محمد علی
۴۵	نور محمد علی
۴۶	نور محمد علی
۴۷	نور محمد علی
۴۸	نور محمد علی
۴۹	نور محمد علی
۵۰	نور محمد علی